دار الافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ الفریدیۃ
ای سیون اسلام آباد پاکستان

فتویٰ نمبر: 28093/38 بور میں چوہا گر کر مر جانے سے پانی کا حکم تاریخ: 30/3/2023

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر بور میں جانور (چوہا) گر کر مر جائے اور اس کا پانی کئی دفعہ نکال دینے کے بعد بھی بدبو آتی ہو تو وہ پانی پاک ہو گا یا ناپاک؟ اگر ناپاک ہے تو اس کو پاک کرنے کا کیا طریقہ ہو گا؟

تنقیح: کون سا جانور مرا تھا؟ اور جانور پھولا یا پھٹا تھا یا نہیں؟

جواب تنقیح: چوہا گرا تھا البتہ پھولنے یا پھٹنے کا پتا نہیں۔

المستفتی: مولانا نظر محمد صاحب

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح رہے کہ اگر بور میں کوئی جانور گر کر مر جائے تو پہلے اس جانور کو نکالنا ضروری ہے، لیکن اگر اس کو نکالنا مشکل ہو اور اس کا پانی کئی دفعہ نکال دینے کے بعد بھی بدبو آتی ہو تو دیکھیں گے کہ اگر گرے ہوئے جانور کی اتنی مدت ہو چکی ہے کہ جس مدت میں اس جانور کے اجزاء کا تبدیل ہونا ممکن ہو تو وہ پانی پاک ہو گا، اور اگر اتنی زیادہ مدت نہ ہوئی ہو کہ جس مدت میں اس جانور کے اجزاء کا تبدیل ہونا ممکن ہو تو وہ پانی ناپاک ہو گا، لہذا اتنی مدت تک پانی کو استعمال نہیں کیا جائے گا جب تک اس جانور کے اجزاء کے تبدیل ہونے کا غالب گمان نہ ہو جائے، اتنی مدت گزرنے کے بعد بور کا پانی نکال کر بور پاک ہو جائے گا۔ اور آج کل اس کے لیے کچھ کیمیکل ملتے ہیں جو بور میں ڈالے جائیں تو وہ چوہا اندر ہی ختم ہو جاتا ہے، اس کے لیے بور کرنے والوں سے مشورہ کیا جا سکتا ہے۔

وفي رد المحتار على الدر المختار:

"(إلا إذا تعذر كخشبة أو خرقة متنجسة)وأشار بقوله متنجسة إلى أنه لا بد من إخراج عين النجاسة كلحم ميتة وخنزير. ا هـ. ح. قلت: فلو تعذر أيضا ففي القهستاني عن الجواهر: لو وقع عصفور فيها فعجزوا عن إخراجه فمادام فيها فنجسة فتترك مدة يعلم أنه استحال وصارحمأة، وقيل مدة ستةأشهر".(فصل في البئر،ج:1،ص:409،ط:المكتبه الوحيديه)

و في حاشية الطحطاوي على المراقي:

" قوله: "بعد إخراجه" راجع إلى الواقع من حيث هو؛لأن النزح قبله لا يفيد؛لأنه سبب النجاسة إلا إذا تعذر إخراجه كخشبة أو خرقة نجسة تعذر إخراجها،أو تغيبت فينزح القدر الواجب وتطهر الخشبة والخرقة تبعا لطهارة البئر".(فصل في مسائل الآبار،ج:1،ص:38،ط: دار الكتب العلمية -بيروت-)

facebook.com/daruliftafaridia jamiafaridia.edu.pk 051-2654813-4 0335-5448892 FAX 051-2654817

Scanned with CamScanner

و في البحر الرائق:

"(قوله: إلا إذا تعذر إخراجه، وكان متنجسا) احترز به عن عين النجاسة قال القهستاني وفي الجواهر لو وقع عصفور في بئر فعجزوا عن إخراجه فما دام فيها فنجسة فتترك مدة يعلم أنه استحال وصار حمأة وقيل مدة ستة أشهر".(كتاب الطهارة، ج:1،ص:127،دار الكتاب الإسلامي)

واللہ اعلم بالصواب

الجواب صحیح

۸/۹/۱۴۴۴ھ

الجواب صحیح

۸/۹/۱۴۴۴ھ

کتبہ: عدیل احمد

تخصص فی الافتاء (سال اول)

جامعۃ العلوم الاسلامیہ الفریدیہ-اسلام آباد-

7رمضان المبارک1444ھ بمطابق29مارچ2023

Scanned with CamScanner